# نوٹس مناظرہ رشیدہ

## درس نظامی کے نصاب میں شامل علم مناظرہ کی واحد کتاب کا آسان حل

درجہ سادسہ جامعۃ المدینہ دین گاہ (ڈنگہ)

معلم۔ استاذ العلماء حضرت مولانا محمد عرفان مدنی عطاری

Scanned with CamScanner

M.C.Q مناظرہ رشیدیہ

1) صاحب رشیدیہ کی کنیت کیا ہے؟

a) ابوالحسن b) ابوعلی c) ابوالبرکات d) ابومحمد

2) صاحب رشیدیہ کس سن ہجری میں پیدا ہوئے

a) 900ھ b) 1000ھ c) 1020ھ d) 1050ھ

3) کُلُّ اَمرٍ ذِی بَالٍ لَم یبدأ بحمد اللّٰہ فَھُوَ ـــــ حدیث مکمل کریں

a) اَبتَرُ b) اَخْتَمْ c) اَقطَعُ d) اَبْدُءُ

4) اَلحَمدُ میں لام بطور استغراق کن کے نزدیک ہے:

a) صاحب کشاف b) صاحب مفتاح c) جمہور محققین کے نزدیک

5) اسم جلالت "اللّٰہ" یہ کیا ہے:

a) علم ہے b) صفت ہے c) مصدر ہے d) اسم ہے

6) لفظ "صلاۃ" کے لغت میں کیا معنی ہیں؟

a) درود b) مہربانی c) نماز d) رحمت:

7) جب لفظ "صلاۃ" کی اضافت ملائکہ کی طرف ہو تو کیا معنی ہے؟

a) رحمت b) استغفار c) دعا d) درود

8) بعد وغیر ظروف زمانیہ کب مبنی ہوں گے

a) جب مضاف ہوں b) تابع ہوں c) مقطوع الاضافۃ ہوں

M Raza

9) بحث کا اطلاق کتنے معانی پر ہوتا ہے؟
a) ایک b) تین c) پانچ d) آٹھ

10) مناظرہ کتنے معانی سے ماخوذ ہے؟
a) تین b) پانچ c) سات d) آٹھ

11) ھی المنازعۃ لا لاظھار الصواب بل لالزام الخصم یہ کس کی تعریف ہے
a) مناظرہ کی b) مجادلہ کی c) مکابرہ کی d) نسبت کی

12) دلیل انّی سے استدلال کرنے والے کو کیا کہتے ہیں
a) معلل b) مانع c) مستدل d) سائل

13) مناظرہ کی تعریف میں لفظ "توجہ" سے کس علت کی طرف اشارہ کیا ہے؟
1) علت صوریہ 2) علت غائیہ 3) علت فاعلیہ 4) علت مادیہ

14) فن مناظرہ کتنی ابحاث پر مرتب ہے؟
a) 7 b) 9 c) 6 d) 8

15) ھذہ قواعد البحث میں ھذہ کا مشار الیہ کیا ہے

Scanned with CamScanner

صفحہ ۸

16) متناقضۃ پر کتنے اعراب آ سکتے ہیں

a) دو b) تین c) ایک d) چار

17) مناظرین کی اصطلاح میں مقتبس کسے کہتے ہیں؟

a) سائل کو b) ناقل کو c) مدعی کو d) مانع کو

18) دلیل دینا کس کے ذمہ لازم ہے

a) مانع کے b) مدعی کے c) سائل کے d) مناقض کے

19) سائل کا اطلاق کتنوں پر ہوتا ہے:

a) دو پر b) تین پر c) چار پر d) ایک پر

20) مسئلہ، مبحث، نتیجہ یہ کس کے نام ہیں:

a) مدعی کے b) نقل کے c) دعویٰ کے d) سائل کے

21) جس کے ساتھ صورۃ غیر حاصلہ کا حصول کیا جائے اسے کیا کہتے ہیں

a) تعریف حقیقی b) تعریف ضمنی c) تعریف لفظی

22) وہ مصدر جس کے آخر میں گول ۃ ہو وہ کیا ہوتا ہے:

a) مذکر b) مذکر و مؤنث c) مؤنث d) کوئی بھی نہیں۔

23) جس پر علی وجہ البصیرۃ مقاصد میں شروع ہونا موقوف ہو اسے کیا کہتے ہیں

a) مقدمہ b) نقل c) تصحیح نقل d) دعویٰ

مختصر سوالات                    مناظرہ رشیدیہ

سوال: مصنف نے اپنی کتاب کو تسمیہ کے بعد الحمد سے کیوں شروع کیا؟

جواب: مصنف علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب کو تسمیہ کے بعد الحمد للہ سے شروع کیا کتاب اللہ کی اقتداء کرتے ہوئے اور حدیث خیر الانام پر عمل کرتے ہوئے اور وہ حدیث یہ ہے "کُلُّ اَمْرٍ ذِی بَالٍ لَمْ یبدأ بحمد اللہ فَھُوَ اَقْطَعُ"

سوال (2) حمد کی تعریف بیان کریں؟

کسی کی اختیاری خوبی پر اچھی صفت بیان کرنا چاہے وہ حقیقی ہو یا حکمی جیسے صفات باری تعالیٰ

سوال (3) الحمد للہ میں لام کو کس کس معنی میں لے سکتے ہیں؟

الحمد للہ میں لام بطور جنس بھی ہے صاحب کشاف کے نزدیک اور لام بطور استغراق ہے صاحب مفتاح کے نزدیک اور محققین کے نزدیک لام عہد خارجی کا ہے

سوال 4 ماتن نے "حمدت اللہ حمدا" جملہ فعلیہ کی جگہ جملہ اسمیہ کیوں لایا؟

جواب: ماتن نے جملہ اسمیہ "الحمد للہ" اس لیے ذکر کیا کیونکہ اس میں ثبات اور دوام پر دلالت ہوتی ہے اور یہ

ثبات اور دوام پر دلالت اس وقت ہوتی
ہے جب اس میں عدول پایا جاتا

سوال 5 اسم جلالت "اللہ" کے بارے میں علماء کے
کتنے اختلافات ہیں۔

جواب علماء اکرام نے اسم جلالت کے بارے میں کئی
اختلافات ہیں ① یہ ذاتی علم ہے یا نہیں
② یہ مشتق ہے یا غیر مشتق ③ یہ علم مرتجل ہے یا غیر مرتجل
④ یہ کس سے مشتق ہے ⑤ یہ عربی ہے یا عجمی

سوال 6 ماتن نے اسم جلالت کی کتنی صفات کو ذکر کیا ہے
جواب ماتن نے متن میں دو صفات کا ذکر کیا ہے
① اَلَّذِی لَا مَانِعَ لِحُکْمِہٖ
② وَلَا نَاقِضَ لِقَضَائِہٖ وَقَدَرِہٖ

سوال 7 لفظ "صلاۃ" کا لغوی معنی کیا ہے اور اس سے کتنے معنی مراد لیے جاتے ہیں؟
جواب لفظ صلاۃ کا لغوی معنی "مطلقاً مہربانی" ہے
اور جب اس کی اضافت اللہ کی طرف کی جائے تو اس سے
مراد "رحمۃ کاملہ" ہے اور جب اس کی نسبت ملائکہ کی طرف ہو تو
مراد "استغفار" اور عام مومنین کی طرف نسبت ہو تو مراد "دعا" ہے

Scanned with CamScanner

7

سوال 8 نبی اور رسول میں فرق بیان کریں؟
نبی وہ انسان ہوتا ہے جو مخلوق کی طرف اللہ تعالی
کے احکامات کو پہنچانے کے لیے مبعوث کیا گیا ہو
اور اگر وہ نبی کتاب اور نئی شریعت والا ہو تو اسے
رسول کہتے ہیں رسولوں کی تعداد 313 ہے
جبکہ اولوالعزم رسولوں کی تعداد 5 ہے۔
سوال متن میں انبیاء کی ہ ضمیر کی طرف اضافت کرنے
میں ہونے والا اعتراض و جواب لکھیں؟
انبیاء کی اضافت ضمیر کی طرف کرنا یہ استغراق
کے لیے ہے تو یہ تمام انبیاء و رسول کو شامل ہے
اعتراض:
تمام انبیاء میں نبی کریم بھی شامل ہیں تو
کیا وہ اپنے بھی سردار ہیں۔
جواب:
اگرچہ تمام انبیاء میں نبی کریم بھی شامل ہیں لیکن انبیاء
میں آپ بداھت عقل کی وجہ سے خارج ہوں گے اس قول
میں جیسا کہ اللہ کا فرمان "واللہ علی کل شئ قدیر" سے
بدیھی طور پر اللہ تعالی خارج ہے

سوال ۱۰ قَبلُ، بَعدُ وغیرہ ظروف زمانیہ کی اعرابی حالت بیان کریں؟

جواب ظروف زمانیہ کے اعراب کی ۴ صورتیں ہیں

① 3 صورتوں میں معرب ایک صورت میں مبنی ہوں گے

1) جب یہ مضاف ہی نہ ہوں جیسے کہ قَبلاً و بَعداً

2) جب یہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ مذکور ہو کذبت قبلھم قومُ نوحٍ

3) مضاف ہوں اور مضاف الیہ نیت میں بھی نہ ہو الھجرۃُ تحتَ

4) مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو للہ الامر من قبلُ ومن بعدُ

سوال (11) بحث کا لغوی معنی کیا ہے اور اس کا اطلاق کتنے اور کونسے معانی پر ہوتا ہے؟

بحث کا لغوی معنی "تلاش کرنا، کریدنا" ہے اس کے علاوہ اس کا اطلاق 3 معانی پر ہوتا ہے۔

1 ایک شے کو دوسری شے پر محمول کرنا

2 دلیل کے ساتھ نسبت خبریہ کو ثابت کرنا

3 مناظرہ کو بھی بحث کہتے ہیں۔

یہاں مراد تیسرا معنی ہے پہلا اور دوسرا مراد نہیں لے سکتے دوسرا معنی لینے میں 2 خرابیاں آئیں گی اور پہلے کی صورت میں ہر ہر حکم جو دین میں ہو مقال میں ہو اس پر صادق آئے گا

سوال 12 فن مناظرہ کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟

وہ علم جس میں مطلوب کو ثابت کرنے اور مد مقابل اور اس کی دلیل کی نفی کے آداب کی کیفیت کو پہچانا جائے

موضوع: کیفیت بحث/مناظرہ کے بارے میں بحث کرنا

غرض وغایت: ذہن کو بھٹکنے سے بچانا۔

سوال 13 مناظرہ کتنے اور کون کونسے معانی سے ماخوذ ہے؟

جواب مناظرہ پانچ معانی سے ماخوذ ہے

(1) نظیر سے (2) نظر بمعنی الابصار سے (3) نظر بمعنی التفات النفس الی المعقولات والتامل فیہا سے (4) نظر بمعنی انتظار (5) نظر بمعنی مقابلہ سے ماخوذ ہے

سوال 14 ماخذ اور ماخوذ میں کیا مناسبت ہے کس طرف اشارات ہیں؟

جواب پہلے معنی میں اشارہ اس طرف ہے کہ دونوں مناظرین مماثل ہوں ایک کامل اور دوسرا گھٹیا نہ ہو۔

دوسرے معنی میں اشارہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ سکیں۔

تیسرے معنی میں اشارہ ہے کہ ہر مناظر کو چاہیے کہ پہلے معقولات میں غور وفکر کرے پھر زبان کھولے۔ چوتھے میں اشارہ مناظر دوسرے کے کلام کو مکمل ہونے دے اور پانچویں معنی میں اشارہ ہے دونوں مناظر آمنے سامنے ہوں مد مقابل ہو کر۔

Scanned with CamScanner

سوال 15 مناظرہ کی تعریف پر ہونے والے اعتراض و جواب لکھیں؟

اعتراض:

تعریف میں لفظ متخاصمین کہا تو اس سے حکماء اشراقین کے مناظرہ خارج ہو گئے کیونکہ متخاصمین سے مراد قول کے ساتھ تخاصم کرنا اور جبکہ اشراقین دل سے تخاصم کرتے

جواب:

متخاصمین عام ہے چاہے قولی طور پر ہو یا دلی طور پر لہذا اشراقین کے مناظرہ بھی شامل

اعتراض:

اظہارا للصواب کی قید لگائی حالانکہ کبھی دونوں فریق ایک دوسرے پر الزام لگاتے ہیں یا غلط ثابت کرتے ہیں تو وہ مناظرہ نکل گیا

جواب:

اگر غلط ثابت کرنے کے لیے مناظرہ کریں تو یہ مناظرہ نہیں بلکہ مجادلہ یا مکابرہ کہلائے گا

سوال 16 مناظرہ کی تعریف میں نسبت سے کونسی نسبت مراد ہے نیز مناظرہ کی مشہور تعریف کریں؟

جواب مناظرہ کی تعریف میں نسبت سے مراد نسبت خبریہ ہے۔ اب عام ہے کہ نسبت خبریہ حملیہ ہو یا اتصالیہ ہو یا انفصالیہ ہو۔

مشہور تعریف

"النظر من الجانبین فی النسبۃ بین الشیئین اظہاراً للصواب

سوال 17 ماتن نے مناظرہ کی مشہور تعریف سے التفات کیوں کیا؟

جواب چونکہ مشہور تعریف پر دو اعتراض ہوتے تھے اگرچہ ان کا جواب ممکن تھا لیکن ماتن نے ایسی تعریف کی کہ اعتراض ہوتی نہ

اعتراض (1)

اگر سائل صرف منع سے کام لے نقض و معارضہ وارد نہ کرے تو یہ نظر من الجانبین نہیں ہے

جواب:

النظر من الجانبین میں نظر سے مراد التفات النفس الی المعانی ہے جو سب کو شامل ہے

اعتراض (2)

کبھی استاد شاگرد کو سبق یاد کراتے ہوئے تکرار کرائے تو

نظر فی الجانبین ہے لیکن مناظرہ کی تعریف نہیں پائی
جا رہی اس میں

جواب:

جانبین سے مراد حسب عرف متخاصمین ہیں

سوال 18 ماتن کی تعریف میں علل اربعہ کی طرف کس طرح اشارہ ہے۔
ماتن نے مناظرہ کی تعریف میں لفظ "توجہ" سے علت
صوریہ اور "متخاصمین" سے علت فاعلیہ اور النسبۃ
سے علت مادیہ اور اظہارًا للصواب سے علت غائیہ
کی طرف اشارہ کیا ہے۔

سوال ١٩ مجادلہ کے واقع ہونے کی صورتیں تحریر کریں؟

جواب مجادلہ کی 3 صورتیں ہیں (1) مجادلہ مجیب یعنی مدعی
کی طرف سے ہو اس صورت میں مدعی دعوی کو ثابت کرنے
کی بجائے سائل کو لا جواب کرنے کی اور الزام لگانے کی کوشش کرے
2) مجادلہ سائل کی طرف سے واقع ہو یعنی مدعی نے جو دعوی دلائل
سے ثابت کیا ہے اس کا نقض یا معارضہ کرنے کی بجائے الزام عائد کرے
3) دونوں کی طرف سے واقع ہو یعنی دونوں فریق دلیل قائم کرنے کی
بجائے ایک دوسرے پر الزام عائد کریں لاجواب کرنے کی کوشش کریں۔

Scanned with CamScanner

سوال 20 مکابرہ کی تعریف کریں؟ نیز تعریف پر ہونے والا اعتراض و جواب تحریر کریں۔

جواب: وہ منازعہ جو نہ اظہار صواب کے لیے ہو اور نہ ہی الزام خصم کے لیے ہو۔ اعتراض: مکابرہ مؤنث ہے اور تعریف میں انہ کہا ضمیر مذکر کی لائے۔

جواب: مصدر جب ۃ کے ساتھ ہو تو اسے مذکر و مؤنث دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں۔

سوال 21 نقل کی تعریف کریں نیز تعریف سے حاصل شدہ فوائد لکھیں؟

هُوَ الاتیان بقول الغیر علی ما هو علیه بحسب المعنی مُظهرًا انّه قولُ الغیر

فوائد: اگر معنی نہ بدلے تو قول غیر کو لانا ضروری نہیں یہ فائدہ بحسب المعنی سے حاصل ہوا۔

(2) یہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ غیر کو پتا چلے کہ یہ کسی اور کا قول ہے

سوال 22 اقتباس کی تعریف کریں نیز مقتبس کو مناظرین کیا کہتے ہیں؟

غیر کے قول کو اس طرح لانا کہ یہ ظاہر نہ ہو کہ یہ غیر کا قول ہے نہ صراحتاً، نہ ضمناً نہ کنایۃً نہ اشارۃً کو اسے مقتبس کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اور مقتبس کو مناظرین کی اصطلاح میں مدعی کہتے ہیں۔

سوال 23 قول غیر کے بارے میں کب بندہ مکابر، مجادل یا مناظر بنیگا۔

جب مدعی نے غیر کے قول کو نقل کیا اور وہ واقع کے مطابق بھی ہے اور صحیح بھی ہے اور سائل کو معلوم بھی ہے تو اگر سائل اس کی تصحیح کو طلب کرے گا تو وہ مکابر اور مجادل کہلائے گا اور اگر معلوم نہ ہو تو اس کی تصحیح طلب کرنا ضروری ہے ورنہ مناظر نہیں ہوگا۔

سوال 24 قاضی عضد الدین نے مدعی کی تعریف کیا کی ہے نیز ان کی تعریف پر ہونے والے اعتراض اور جواب لکھیں؟

هُوَ مَنْ يُفِيدُ مُطَابَقَةَ النِّسبةِ لِلْوَاقِعِ

جو اس بات کا فائدہ دے کہ نسبت واقع کے مطابق ہے۔ اعتراض (1): یہ تعریف دخول غیر سے مانع نہیں یہ جملہ خبریہ کے قائل پر صادق آتی ہے۔ کیونکہ جملہ خبریہ لفظی اعتبار سے صادق ہوتا ہے اور صدق کہتے ہیں واقع کا خبر کے مطابق ہونا لہذا جملہ خبریہ کے قائل کی خبر واقع کے مطابق ہوئی لہذا تعریف اس پر بھی صادق آ گئی۔

اعتراض 2:

یہ قضایا شرطیہ کے اطراف (مقدم و تالی) کے قائل بھی صادق آتی کیونکہ بعض کے نزدیک ان میں بھی نسبت واقع کے مطابق ہوتی ہے.

جواب مشترکہ:

قاضی صاحب کی تعریف ہے "مدعی وہ ہے جو فائدہ دے" اور ان دونوں میں قائل کا اصل مقصد نسبت کا واقع کے مطابق ہونا یہ نہیں ہوتا. لہذا ان دونوں پر تعریف صادق نہیں آئے گی.

سوال 25: مستدل اور معلل کس کو کہتے ہیں؟

اگر مدعی دلیل انی سے استدلال کرے تو اس کو "مستدل" کہتے ہیں اور اگر دلیل لمی سے استدلال کرے تو "معلل" کہتے ہیں. کبھی کبھار یہ دونوں ایک دوسرے کی جگہ پر استعمال ہوتے ہیں اس وقت معنی ہوتا ہے مطلق دلیل سے دلیل پکڑنا

Scanned with CamScanner

سوال 26 سائل کی تعریف کریں نیز اس پر ہونے والا اعتراض و جواب لکھیں؟

جواب "مَنْ نَصَبَ نَفْسَهٗ لِنَفْیِ الْحُکْمِ"

جو اپنے آپ کو اس حکم کی نفی کے لیے پیش کرے جس کا دعویٰ مدعی نے کیا ہے

اعتراض: سائل کی تعریف جامع نہیں کیونکہ یہ صرف مناقض پر صادق آ رہی ہے۔ کیونکہ مناقض ہی مدعی کی دلیل کے فساد کو ثابت کر کے حکم کی نفی کرتا ہے حالانکہ مدعی کا مدمقابل معارض اور مانع بھی ہوتے ہیں

جواب: ماتن نے خود ہی اس کا جواب دے دیا کہ سائل کا اطلاق عام ہے جو بھی مدعی کے کلام پر کلام کرنے چاہے وہ مانع ہو، مناقض ہو یا معارض ہو۔

سوال 27 دعویٰ کی تعریف کریں نیز اس پر ہونے والا اعتراض و جواب لکھیں؟

"مَا یَشْتَمِلُ عَلَی الْحُکْمِ الْمَقْصُوْدِ اِثْبَاتُهٗ بِالدَّلِیْلِ اَوِ الْمَقْصُوْدِ بِالتَّنْبِیْہِ"

وہ قضیہ جو حکم پر مشتمل ہو اس سے مقصود دلیل کیساتھ حکم ثابت کرنا یا تنبیہ کے ساتھ حکم کو ظاہر کرنا۔

اعتراض: تعریف اپنے افراد کو جامع نہیں کیونکہ دعویٰ جب بدیہی اولی ہو کیونکہ وہ پہلے ہی واضح ہوتا ہے۔

جواب: ہمارا کلام اس دعوٰی میں ہے جس میں مناظرہ ہو سکتا ہو جبکہ دعوٰی بدیہی اولی پر مناظرہ ہی نہیں ہوتا جو اس کا انکار کرتا ہے وہ مناظر نہیں بلکہ مجادل ومکابر ہوتا ہے۔

سوال 28: دعوٰی کے بقیہ نام مع وجہ تسمیہ بیان کریں؟

اگر یہ اعتبار ہو کہ دعوٰی پر یا دلیل پر اعتراض وارد ہوتا ہے تو اسے مسئلہ کہیں گے اور اگر اعتبار بحث کا ہو تو مبحث اور اگر یہ اعتبار ہو کہ دعوٰی دلیل سے حاصل کیا جاتا ہے تو نتیجہ کہیں گے اور اگر یہ اعتبار ہو کہ یہ دعوٰی کلی ہے تو دعوٰی کو قاعدہ وقانون کہیں گے۔

سوال 29: تعریف پر مکمل بحث کریں؟

تعریف کی دو اقسام ہیں (1) حقیقی: جس کے ساتھ صورۃ غیر حاصلہ کو حاصل کرنے کا قصد کیا جائے پھر اگر اس کا وجود خارج میں معلوم ہو بحسب الحقیقۃ اور اگر وجود معلوم نہ ہو تو بحسب الاسم ہوگی (2) لفظی: جس کے ذریعے لفظ کے معنی کی وضاحت کا قصد کیا جائے۔ پھر یہ لفظی کبھی مفرد ہوتی ہے جیسے غضنفر اور اسد وغیرہ اور کبھی لفظی مرکب ہوتی ہے جیسے وجود کی تعریف الثابت العین کے ساتھ کرنا۔

سوال 30 تعریف کی تقسیم پر ہونے والا اعتراض و جواب تحریر کریں؟

اعتراض:

تعریف حقیقی کی تقسیم باعتبار حقیقۃ اور باعتبار اسم سے تقسیم الشئی الی نفسہ اور الی غیرہ لازم آ رہا ہے کیونکہ تعریف حقیقی کی تقسیم میں بحسب الحقیقۃ سے الی نفسہ تقسیم اور بحسب الاسم سے تقسیم الی غیرہ لازم رہا ہے جو کہ باطل ہے۔

جواب:

تعریف حقیقی فقط اس کا نام ہے جو ماہیت کی معرفۃ کا فائدہ دے جبکہ بحسب الحقیقۃ ماہیت موجودہ فی الخارج کی معرفۃ کا فائدہ دیتی ہے جبکہ بحسب الاسم حقیقت اعتباریہ اصطلاحیہ کی معرفت کا فائدہ دیتی ہے پس تعریف حقیقی عام ہے اور بحسب الحقیقۃ اور اسم خاص ہیں۔

سوال 31 شیخ ابن حاجب نے لفظی کی کیا تعریف کی اور ماتن نے اس سے عدول کیوں کیا؟

"بلفظ اظہر مرادف" وہ جو اظہر اور مرادف لفظ کے ساتھ کی جائے۔

اس تعریف پر اعتراض ہوتا تھا کہ اس سے لفظی مرکب نکل جائے گی کیونکہ شیخ نے لفظ مرادف کہا جو کہ مفرد کی صفت ہے وہ مرکب میں نہیں ہوتا اس لیے ماتن نے عدول کیا اگرچہ اس کا جواب ممکن ہے

Scanned with CamScanner

سوال 32: دلیل کی مشہور تعریف کیا ہے نیز ماتن نے اس سے عدول کیوں کیا؟

هُوَ مَا يَلْزَمُ مِنَ الْعِلْمِ بِهِ الْعِلْمُ بِشَيْءٍ آخَرَ

ماتن نے عدول اس لیے کیا کہ اس پر اعتراض ہوتا تھا

اعتراض: تعریف دخول غیر سے مانع نہیں کیونکہ یہ لازم بین بالمعنی الاخص میں ملزوم پر صادق آ رہی ہے حالانکہ ملزوم دلیل نہیں ہے۔

جواب: مشہور تعریف میں علم سے مراد تصدیق ہے اب دلیل کی تعریف یہ ہوگی کہ ایک تصدیق سے دوسری تصدیق لازم آئے اور ملزوم تصور ہوتا ہے لہذا اس پر صادق نہیں آئے گی۔

سوال 33: مشہور تعریف میں جب علم سے مراد تصدیق ہیں تو کیا اعتراض جواب ہوتا ہے؟

اعتراض: آپ نے کہا علم سے مراد تصدیق ہے تو پھر بھی یہ تعریف دخول غیر سے مانع نہیں کیونکہ اس صورت میں تصدیق میں عموم ہوگا بدیہی ہو یا نظری حالانکہ تصدیق بدیہی تو دلیل نہیں ہوتی۔

جواب: دوسری تصدیق سے مراد عموم نہیں ہے بلکہ وہ تصدیق مراد ہے جو بطریق انتساب و استفادہ حاصل ہو اور ایسی تصدیق بدیہی نہیں بلکہ نظری ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال 34: ماتن نے دلیل کی تعریف کیا کی ہے نیز اس پر ہونے والے اعتراض جواب لکھیں؟

"ھُوَ المُرَکَّبُ مِنْ قَضِیَّتَیْنِ لِلتَّادِّیْ اِلَی مَجْھُوْلٍ نَظَرِیْ"

اعتراض (1): یہ دلیل اپنے افراد کو جامع نہیں دلیل فاسد پر صادق نہیں آتی کیونکہ وہ متادی الی المجہول نہیں حالانکہ دلیل تو وہ بھی ہے۔

جواب: للتادی میں لام تعلیلیہ نہیں غرضیہ ہے۔ اعتراض تب ہو جب یہ تعلیلیہ ہے غرضیہ کا مطلب ہے کہ قضیتین کی ترکیب کی غرض یہ ہو کہ مؤدی الی المجہول ہوں اور ضروری نہیں کہ کام کی غرض کام کے بعد فوراً پائی بھی جائے۔

اعتراض (2): جامع نہیں کیونکہ ماتن نے کہا دو قضیوں سے مرکب ہو اور کبھی دلیل دو سے زیادہ قضیوں سے مرکب ہوتی ہے

جواب: تحقیق کے مطابق دلیل دو قضیوں سے ہی مرکب ہوتی ہے جو دو سے زیادہ قضایا سے مرکب ہو وہ ایک سے زیادہ دلیلیں ہوتی ہیں۔

سوال 35: ماتن نے دلیل کی تعریف میں مقدمتین کی جگہ قضیتین کیوں کیا؟

جواب: قضیتین کہنا مقدمتین کہنے سے اولی ہے کیونکہ مقدمتین کہنے سے دور لازم آئے گا۔ کیونکہ دلیل میں جب مقدمہ کہیں گے تو پھر دلیل مقدمہ پر موقوف ہو گی حالانکہ مقدمہ دلیل کے جز کو کہتے ہیں اس لیے ماتن نے عدول کر کے قضیتین کیا۔

سوال 36: تنبیہ کی تعریف کریں نیز یہ کس اعتراض کا جواب ہے؟

"وان ذکر المرکب من قضیتین لازالۃ الخفاء البدیھی یسمی تنبیھا"

اعتراض: دلیل کی تعریف کی کہ دو قضیوں سے مرکب ہو اور مفضی الی المجہول ہو تو اس سے معلوم ہوا کہ دلیل صرف نظری کی ہوتی ہے حالانکہ بھی بدیھی کے لیے بھی قضیے ہوتے ہیں تو معلوم ہوا کہ بدیھی کی بھی دلیل ہوتی ہے۔

جواب: جب نظری کے لیے قضیتین ہوں تو دلیل ہوتی ہے اور اگر بدیھی کے لیے قضیے ہوں تو یہ تنبیہ کہلاتی ہے

سوال 37 تقریب کی تعریف کریں نیز اس کو کیوں ذکر کیا؟

"سوق الدلیل علی وجہ یستلزم المطلوب"
دلیل کو اس طرح چلانا کہ وہ مطلوب کو مستلزم ہے
یعنی مجہول نظری تک پہنچائے۔

★ دلیل کے لیے تقریب کے علم تک لے جانا ضروری ہے اس لیے تقریب کی تعریف کو ذکر کیا

سوال 38 تعلیل کی تعریف کریں نیز اس پر ہونے والا اعتراض و جواب لکھیں؟

"تبیینُ علۃِ الشئ"
"کسی شے کی علت کو واضح کرنا"

اعتراض: علۃ الشئ سے آپ کی مراد کیا ہے علۃ تامہ، ناقصہ یا مطلقہ۔ ان میں سے کوئی بھی مراد نہیں لے سکتے علۃ تامہ اور ناقصہ اس لیے مراد نہیں کیونکہ علۃ الشئ عام ہے اور عام سے خاص معین مراد نہیں ہو سکتا اور علۃ مطلقہ اس لیے مراد نہیں کہ وہ علم بالمطلوب کا فائدہ نہیں دیتی۔

جواب: علۃ سے مراد علۃ تامہ ہی ہوگا اور یہ عام سے مراد خاص ~~نہیں ہوگا~~ لیا ہے وہ قرینہ کی وجہ سے ہے اور اس طرح نہیں اور یہاں قرینہ تبیین ہے کیونکہ تبیین کا اصل مقصد علم بالمطلوب ہے اور یہ علۃ تامہ سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

سوال 39 علۃ تامہ کی تعریف کریں نیز علۃ قریبہ اور بعیدہ کسے کہتے ہیں؟

ما یحتاج الیہ الشی فی ماھیتہ او فی وجودہ وجمیعہ یسمّی عِلّۃً تامّۃً

شے اپنی ماہیت و وجود میں جس کی محتاج ہو وہ شے کی علت تامہ کہلاتی ہے

علۃ قریبہ:

مَا یحتاج الیہ الشیُ بلا واسطۃٍ

علت بعیدہ:

ما یحتاج الیہ الشیُ بواسطۃٍ

سوال 40 علت کی تعریف میں او فی وجودہ کی وضاحت میں ہونے والا اعتراض وجواب لکھیں؟

اعتراض: آپ نے او فی وجودہ کی شرح میں کیا کہ علت شے کے وجود میں تاثیر پیدا کرے تو یہ علل اربعہ پر صادق آرہی ہے لیکن شرط پر نہیں کیونکہ وہ مشروط میں تاثیر پیدا نہیں کرتی تو جب شرط پر صادق نہیں تو یہ علۃ تامہ نہیں کیونکہ علۃ تامہ جمیع موقوف علیہ کو کہتے ہیں اور جمیع موقوف الیہ میں علل اربعہ اور شرط دونوں شامل ہیں

جواب:

علت تامہ پر تعریف تب ہی صادق آئے گی جب یہ دعویٰ کیا جائے کہ شرط علت سے خارج ہے۔

سوال ۹۱ ملازمہ کی تعریف کریں نیز اس پر ہونے والا اعتراض جواب لکھیں؟

"کون الحکم مقتضیا للآخر" ایک حکم دوسرے حکم کا تقاضا کرے۔

اعتراض: آپ کی تعریف جامع نہیں کیونکہ یہ متفقین فی الوجود پر بھی صادق آرہی ہے کیونکہ اس میں بھی ایک حکم کے پائے جانے سے دوسرا حکم پایا جاتا ہے جیسے "امکان الانسان ناطقا فالحمار ناھقا" لہذا ملازمہ کی تعریف میں بالضرورۃ کی قید لگائی جائے تاکہ ان کو خارج کیا جا سکے۔

جواب:

ملازمہ میں ایک حکم کے پائے جانے سے دوسرا حکم پایا جاتا ہے اور ایک حکم دوسرے حکم کا تقاضا کرتا ہے جبکہ متفقین فی الوجود میں ایسا نہیں ہوتا۔ لہذا کوئی اضافی قید لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال 42 لازم وملزوم کسے کہتے ہیں؟

ملزوم:

ملازمہ میں پہلا حکم جو تقاضا کرتا ہے اس کو ملزوم کہتے ہیں۔

لازم:

اور جس حکم کا تقاضا کیا جاتا ہے اس کو لازم کہتے ہیں

سوال 43 سائل کی تعریف کریں نیز باعتبار درود اسئلہ اس کے کتنے اور کون کون سے نام ہیں:

مَنْ نَصَّبَ نَفْسَہُ لِنَفْیِ الْحُکْمِ

سائل کے نام (1) مانع . مناقض . معارض.

سوال 44 منع کی تعریف کریں نیز اس کے لقبیہ نام لکھیں؟

طَلَبُ الدَّلِیْلِ عَلٰی مُقَدَّمَۃٍ مُعَیَّنَۃٍ

مقدمہ معینہ پر دلیل طلب کرنا

اس کے علاوہ منع کے دو اور نام بھی ہیں

(1) مناقضہ (2) نقض تفصیلی

Scanned with CamScanner

سوال 45 ماتن نے ~~مقدمہ~~ منع کی تعریف کو "معینۃ" سے کیوں مقید کیا؟

جواب ماتن نے منع کی ~~طر~~ تعریف میں مقدمہ معینہ کی قید لگائی تاکہ اس پر نقض اجمالی کے ذریعے اعتراض نہ کیا جائے کیونکہ وہ ایک معین مقدمہ پر نہیں بلکہ مکمل دلیل پر اعتراض ہوتا ہے

سوال 46 مناظرین کے نزدیک مقدمہ کی تعریف کریں نیز اس میں حیثیات کا اعتبار کیوں ہے

"مَا یَتَوَقَّفُ عَلَیْہِ صِحَّۃُ الدَّلِیْلِ" جس پر صحۃ دلیل موقوف ہو

حیثیات کا اعتبار اس لیے لازم ہے تاکہ اعتراض نہ ہو

اعتراض:

مدعی کبھی دلیل کا جز بھی ہوتا ہے تو اب اس مدعی پر طلب دلیل یہ اس مدعی پر منع ہے حالانکہ قاعدہ ہے کہ منع مقدمہ معینہ پر وارد ہوتی ہے مدعی پر نہیں۔

جواب:

تعریفات میں ہمیشہ حیثیات کا اعتبار ہوتا ہے اب حاصل جواب یہ ہے کہ مدعی من حیث المدعی دلیل کا جز نہیں ہوتا اس لیے اس پر منع بھی نہیں ہوگا اور مقدمہ من حیث ~~المدعی~~ المقدمہ دلیل کا جز ہوتا ہے اس لیے اس پر منع وارد ہوگی

سوال: معارضہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کی اقسام بیان کریں؟

"اقامۃُ الدلیل علی خلافِ ما اقام الدلیل علیہ الخصم"

"مدمقابل کی قائم کردہ دلیل کے برخلاف دلیل قائم کرنا"

معارضہ کی 3 اقسام ہیں

(1) معارضہ بالقلب: اگر دونوں دلیلیں مادۃً اور صورۃً متحد ہوں

(2) معارضہ بالغیر: اگر دونوں دلیلیں فقط صورۃً متحد ہوں

(3) معارضہ بالمثل: اگر صورۃً اور مادۃً دونوں متحد نہ ہوں

سوال: معارضہ کی تعریف پر ہونے والا اعتراض و جواب لکھیں؟

اعتراض: معارضہ کی تعریف معلل پر بھی صادق آنی چاہیئے کہ جیسے سائل معلل کی دلیل کے برخلاف دلیل قائم کرتا ہے اسی طرح معلل کی دلیل بھی تو سائل کی دلیل کے برخلاف ہے تو تعریف کے مطابق معلل کو بھی معارض ہونا چاہیے

جواب: مصنف کے مختار مذہب کے مطابق معلل پر بھی معارضہ کی تعریف صادق آنا درست ہے جبکہ مصنف کے علاوہ دیگر اہل فن کے نزدیک معلل پر تعریف صادق نہیں آنے گی کیونکہ تعریف میں جو مدمقابل کا لفظ آیا ہے وہ فقط سائل کے لیے ہے نہ کہ معلل کے لیے بھی ہے

سوال: توجیہ اور غصب کی تعریف بیان کریں نیز غصب کی صورت بیان کریں؟

توجیہ: ان توجہ المناظر کلامہ الی کلام الخصم

سائل اپنے کلام کو معلل کے کلام کی طرف متوجہ کرے

غصب: اخذ منصب الغیر

غیر کے منصب کو لینا

غصب کی صورت: مثلاً ناقل کسی کے قول کو نقل کرنے کے بعد اس پر دلیل دینا شروع کر دے تو یہ غصب ہے کیونکہ اس کا کام فقط تصحیح نقل تھا جو جب اس نے دلیل سے استدلال کرنا شروع کیا تو اس نے اپنے منصب سے ہٹ کر مدعی کے منصب کو اپنایا۔

سوال: بحث کے کتنے اور کون کونسے اجزاء ہیں؟

بحث کے تین اجزاء ہیں

(۱) مبادی: مدعی کی تعیین کرنا جب دعوی میں خفا ہو

(۲) اوساط: دلائل

(۳) مقاطع: وہ مقدمات جن تک پہنچ کر بحث ختم ہو جائے چاہے وہ مقدمات ضروریہ ہوں یا ظنیہ مگر خصم کے نزدیک بھی وہ مسلم ہوں

Scanned with CamScanner

سوال: مناظرہ کرنے کے حوالے سے ماتن نے منہیہ میں کیا بات ذکر کی ہے؟

ماتن نے اپنی کتاب منہیہ (حاشیۃ شرح المختصر) میں فرمایا سائل پر لازم ہے کہ اولاً جتنا ممکن ہو سکے وہ مدعی کے مفردات کی تعریفات کو طلب کرے۔ جیسا جب مدعی یہ دعوی کرے "النیۃ لیست بشرط فی الوضوء" تو سائل کے لیے مناسب ہے کہ یوں کہے نیت کیا ہے۔ شرط کیا ہے وضو کیا ہے پھر یہ کہے کہ نیت کا وضو میں شرط نہ ہونا کس کا مذہب ہے لیکن یہ اس وقت واجب ہے جب سائل کو ان کا علم نہ ہو جب ان باتوں کو جانتے ہوئے سوال کرے گا تو مجادل اور مکابر ہو گا

(1)

# مصنف صاحب شرح کافیہ

نام و پیدائش:

آپ کا نام ابو الحسن علی بن محمد بن علی
آپ سید شریف اور سید سند جرجانی کے نام سے مشہور ہوئے
آپ جرجان میں 22 شعبان 740ھ میں پیدا ہوئے۔

حصول علم:

آپ بچپنے میں ہی عربی لغت اور اس کے اصول و
آداب سیکھنے میں مشغول ہو گئے اور اس کو حاصل کرنے
میں اپنی کوشش خرچ کی یہاں تک کہ اس کے ماہر ہو گئے
یہاں تک کہ کہا جاتا ہے وافیہ شرح کافیہ پھر آپ نے تعلیق لکھی
پھر آپ علوم عقلیہ کے حصول میں مشغول ہو گئے۔

اساتذہ:

آپ نے شارح مفتاح النور الطاؤوسی سے
مفتاح کا علم حاصل کیا۔ آپ نے علم تصوف محمد بن محمد
العطار البخاری سے حاصل کیا۔ پھر آپ مصر کوچ کر گئے
وہاں شیخ اکمل الدین محمد بن محمد البابرتی سے علم حاصل کیا۔

تلامذہ:

سید شریف رحمۃ اللہ علیہ بعد میں درس و تدریس

(2)

اور تصنیف میں مشغول ہو گئے۔ بڑی تعداد آپ سے پڑھ کر فارغ ہوئی ان میں چند مشہور نام فخر الدین العجمی سید علی العجمی، فتح اللہ شیرازی اور محمد بن سید شریف ہیں۔

تصانیف:

آپ کی تصانیف میں (۱) حاشیہ علی اوائل الکشاف، (۲) حاشیہ علی المطول، حاشیہ علی شرح المطالع، (۶) حاشیہ علی شرح الشمسیہ (۷) شرح فرائض السراجیہ اس کے علاوہ صرف نحو کے متعلق فارسی کے مشہور رسائل صرف میر اور نحو میر تحریر کی۔

وفات:

سید شریف رحمہ اللہ علیہ نے بروز بدھ ۶ ربیع الآخر 816ھ میں شیراز کے علاقہ میں وفات پائی اور آپ کو محلہ سواحان میں دفن کیا گیا۔

Scanned with CamScanner

(8)

# حالات مصنف رشیدیہ

## نام و پیدائش:

آپ کا نام عبد الرشید بن مصطفی بن عبد الحمید ہے آپ نسباً عثمانی ہیں مذہباً حنفی اور طریقتاً چشتی ہیں آپ کی کنیت ابو البرکات اور لقب شمس الحق اور آپ لوگوں میں قطب الاقطاب اور دیوان جی کے نام سے مشہور ہوئے آپ جون پور کی بستی بروانہ میں ۱۰ ذیقعدہ ۱۰۰۰ھ میں پیدا ہوئے

## حصول علم:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کریم اور صرف و نحو اور خط و کتابت کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دھلی کی طرف سفر فرمایا اور وہاں عبد الحق بن سیف الدین اور مفتی نور الحق دھلوی سے حدیث شریف کا علم حاصل کیا اور بہت زیادہ شہرت پائی۔

آپ کو تصوف میں بہت زیادہ رغبت تھی اور اکثر طور پر حقائق اور تصوف کی کتب کا مطالعہ فرماتے تھے خصوصی طور پر شیخ محی الدین بن العربی کی "فصوص الحکم" وغیرہ کا

(6)

تصانیف:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے کثیر تصانیف فرمائی جن میں سے چند مشہور درج ذیل ہیں

(1) الرشیدیہ شرح الشریفیہ فی فن المناظرہ (2) شرح ھدایۃ الحکمۃ (3) خلاصۃ النحو باللغۃ العربیۃ (4) ہدایۃ النحو (5) دیوان شعر (6) مجموعۃ المکاتیب

وفات:

آپ کی وفات بھی کمال کی تھی

Scanned with CamScanner

بحث ثانی خلاصہ

(1) تعریف حقیقی دعوی ضمنیہ پر مشتمل ہونے کی وجہ سے حقیقیہ اس پر منع وارد کی جائے۔ اور تعریف کے جامع اور مانع کے خلل کو بیان کرتے ہوئے اس پر نقض بھی کیا جائے گا۔ اور کسی اور تعریف کیساتھ اس کا معارضہ بھی کیا جائے گا۔

(2) ماقبل ذکر کیے گئے طریقوں سے اس منع، نقض اور معارضہ کا جواب دیا جائے گا۔

(3) تعریفات حقیقیہ پر منع کا جواب مشکل ہے اور تعریفات لفظیہ کی طرح تعریفات اعتباریہ پر اعتراض کا جواب مشکل نہیں

(4) تعریفات چونکہ حکم کو مستلزم ہوتی ہیں اس لیے ان پر منع وارد کی جائے اور محض نقل یا طریقہ استعمال یا بیان مراد کیساتھ اس منع کا جواب دیا جائے۔

(5) جان لیں کہ ممنوع کا اطلاق تعریفات میں بطور استعارہ ہے اور حقیقت کا بھی احتمال ہے۔

بحث اول کا خلاصہ

(1) استفسار اور مطالبہ کے بعد خصم (مدعی) اس کے بیان کا التزام کرے۔

(2) اگر اس نے (ناقل) کوئی چیز نقل کی ہے تو سائل اس سے تصحیح نقل کو طلب کرے۔

(3) اگر مدعی نے کسی بدیہی خفی کا یا مجہول نظری کا دعوی کیا ہے تو سائل پہلی صورت میں تنبیہ اور دوسری صورت میں دلیل کا مطالبہ کرے۔

(4) اگر مدعی نے کوئی دلیل قائم کی ہے تو سائل اس سے کسی مقدمہ معینہ پر مع السند یا مجرد عن السند منع وارد کرے تو معلل اثبات تساوی کے بعد ابطال سند سے جواب دے یا فقط مقدمہ ممنوعہ کے اثبات کیساتھ جواب دے۔

(5) اگر سائل نقض کی دو قسموں میں سے کسی ایک کی دلیل کیساتھ نقض کرے یا معارضہ کی دو قسموں میں سے کسی ایک کے ساتھ معارضہ کرے۔ تو اسے منع، نقض یا معارضہ کیساتھ جواب دیا جائے۔

(6) سائل کے نقض و معارضہ کے بعد ان کا جواب دیتے ہوئے چونکہ معلل (مدعی) سائل بن جاتا ہے لہذا اب اس کے لیے جائز ہے کہ تمام سوالوں میں مطلقاً اصل دعوی کی تغییر (بدل کر) یا اصل دعوی کی تحریر (زائد کرکے) جواب دے دے۔

(7) تنبیہ پر تینوں اعتراض منع، نقض معارضہ وارد ہو سکتے ہیں لیکن یہ کوئی زیادہ مفید نہیں ہوتے کیونکہ تنبیہ سے مقصود اثبات دعوی نہیں ہوتا لہذا تنبیہ پر اعتراض کرنے سے ثبوت دعوی میں کوئی خرابی نہیں آئے گی کیونکہ دعوی کے بدیہی ہونے کی وجہ سے تنبیہ اثبات سے مستغنی ہے بخلاف استدلال یعنی دلیل کے کیونکہ دلیل پر اعتراض کرنے سے اثبات دعوی میں فرق پڑتا ہے

Scanned with CamScanner

مناظرہ رشیدیہ

# مناظرہ رشیدیہ

## خلاصہ فصل ثالث

(1) ہمارے ماقبل ذکر کیے گئے بیان سے یہ بات ظاہر ہو گئی کہ جب مانع منع کو مقدمہ کی طرف لوٹانے (یعنی وارد کرنے) کا ارادہ نہ کرے تو منع حقیقی کا نقل اور دعوی پر متوجہ نہ ہو گی جیسے نقض اور معارضہ کا وارد نہ ہونا واضح ہے۔

اصول نمبر (2)

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ منقول من حیث ھو المنقول پر منع اس وقت ممنوع ہے کہ جب ناقل نے اس کی صحت کا التزام نہ کیا ہو۔

(3) مناظرین اس بات پر متفق ہیں کہ مطلقاً معلوم پر تصحیح اور تنبیہ اور دلیل کا مطالبہ جائز نہیں اور مطالبہ کا یہ عدم جواز اُس وقت ہے کہ جب منقول کو یا امر بدیہی یا امر نظری کو کسی طریقے سے معلوم کرنا مقصود نہ ہو۔

(4) دلیل کے بطلان سے مدلول کا بطلان لازم نہیں آتا۔

Scanned with CamScanner

# خلاصہ بحث رابع

(1) مقدمہ معینہ ہو یا زیادہ مقدمات ہوں چاہے وہ صریح ہوں یا ضمنی جس پر دلیل کا مدار ہو ان پر منع جائز ہے۔

(2) ہر صورت (مطلقاً کا اردو ترجمہ) معلوم مقدمہ کا منع مکابرہ ہے جبکہ مقدمہ خفی اور مقدمہ تنبیہ کا منع مکابرہ نہیں ہے کیونکہ مجازاً یہ منع جائز ہے۔

(3) منعِ مقدمہ جو کہ کسی اور مقدمہ پر مرتب ہو بر تقدیر تسلیم چاہے تردیدات میں ہو یا تردیدات میں نہ ہو تو یہ منع تفاوت پر ہے۔ (یعنی کبھی واجب اور کبھی جائز)

(4) کبھی منع مضر نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں معلل تردید کے ساتھ جواب دے سکتا ہے۔ یعنی یوں کہے اگر مقدمہ ثابت ہے تو دلیل تام ہے ورنہ دعوٰی بھی اس تقدیر پر ثابت ہے۔ اور اس کے برخلاف بھی کہا گیا ہے (یعنی معلل یا تو مقدمہ ممنوعہ کو ثابت کرے یا نئی دلیل دے۔

Scanned with CamScanner

(5) اتمام دلیل تک مانع کا توقف مستحسن ہے اور بعض نے اس کے برخلاف کہا (یعنی عدم توقف مستحسن ہے) سوائے نقض و معارضے کے ان میں اتمام دلیل تک توقف واجب ہے۔

(6) علماء نے کہا اس حکم کا نقض جائز ہے جس میں بداھت کا دعویٰ کیا ہو کیونکہ یہ نقض منع مع السند کی طرف راجع ہے وفیہ نظر

(7) حل ایک قسم کی مناسبت کی وجہ سے منع میں داخل ہے اگرچہ کسی وجہ سے اس کے مخالف بھی ہے کیونکہ حل کا مقصد جس ~~غلطی سے~~ غلط فہمی ~~ہوئی~~ سے غلطی ہوئی اس غلطی کی تعیین کرنا ہے

Scanned with CamScanner

# بحث خامس خلاصہ

1) معلومات میں سے یہ بھی ہے کہ سند صحیح مقدمہ ممنوعہ کے خفاء کا ملزوم اور مقوی بالمنع ہوتی ہے۔ اور اگر مانع کے زعم میں بطلان بھی ہو تو سند صحیح کا منع سے نہ اعم مطلق ہونا جائز اور نہ اعم من وجہ ہونا جائز ہے۔

2) اسی لیے اہل مناظرہ نے کہا کہ ہر مقدمہ کے لیے منع مع السند ممکن ہے سوفسطائیہ بھی اسی طرف گئے ہیں لیکن فلسفی اسے مکابرہ تسلیم کرتا ہے۔

3) اور منع کے بعد اکثر لا نُسَلِّم لا یجوز اور لم لا یکون اور کیف لا اور واو حالیہ کو ذکر کیا جاتا ہے۔ اور کبھی کلمہ اِنَّمَا کو بھی ذکر کیا جاتا ہے۔

4) کبھی بصورت دلیل تقویت سند اور اس کی توضیح کے لیے کسی چیز کو ذکر کیا جاتا ہے۔ اور اس میں بحث مستحسن نہیں اور ماسوا استثنائی صورتوں کے سند میں بھی بحث مستحسن نہیں۔ اور اس کا اثبات لازم نہیں۔

5) مقدمہ معینہ کے منافی کا اثبات جائز نہیں۔ اور بہر حال اثبات مقدمہ کے بعد اس کے منافی کا اثبات جائز نہیں ہے (اور یہ مناقضہ علی سبیل المعارضہ کہلاتا ہے جبکہ مقدمہ معینہ کے اثبات سے پہلے اس کے منافی کا اثبات اس لیے جائز نہیں کیونکہ اس صورت میں بغیر ضرورت کے غصب لازم آتا ہے بخلاف نقض اور معارضہ کے

تبصرہ

←————————————→

سند اخص کے انتفاء کے باوجود بھی منع متحقق ہو سکتا ہے۔ اور اس کا عکس نہیں۔ (یعنی سند متحقق ہو اور منع منتفی ہو) اور اگر عکس کے ساتھ سند پائی جا رہی ہو تو وہ سند منع سے اعم مطلق یا اعم من وجہ ہو گی اور یہ سند اعم حقیقت میں سند نہیں ہوتی جیسا کہ آپ پہچان چکے ہیں۔ اور سند مساوی یہ ہے کہ تحقق اور انتفاء کی دونوں صورتوں میں سند اور مقدمہ ممنوعہ کی تقدیر ایک دوسرے سے جدا نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

## خلاصہ بحث سادس

1) نقض شاہد کے بغیر نہیں سنا جائے گا بخلاف مناقضہ کے اور دونوں میں فرق ثابت ہے۔

2) دلیل کا اجراء غیر مدلول میں کبھی بعینہ نہیں ہوتا

3) کبھی شاہد دلیل یا تنبیہ کا محتاج ہوتا ہے

4) تعریف کے مانع اور جامع ہونے میں اعتراض کو کبھی مجازاً نقض کہا جاتا ہے

5) شاہد کے 5 جواب) 1) شاہد کا جواب کبھی اسطرح ہوگا کہ جریان دلیل منع ہے یا تخلف منع ہے یا اس بات کے اظہار کے ساتھ ہوگا کہ تخلف کسی مانع کی وجہ سے ہے یا اس کا محال کو مستلزم ہونا منع ہے یا خود محالہ/استحالہ منع ہے۔

## خلاصہ بحث سابع

1) بلا دلیل مدلول کی نفی مکابرہ ہے جو قابل سماعت نہیں۔

2) مدعی پر دلیل قائم کرنے سے پہلے اس کی نفی پر دلیل قائم کر کے مدلول کی نفی کرنا (سائل کا) غصب ہے۔

3) مدلول پر معلل کی جانب سے اقامۃ دلیل کے بعد سائل کا مدلول کی نفی پر اقامۃ دلیل معارضہ ہے

4) کیا معارضہ میں چاہیے ظاہراً یہی کیوں نہ ہو دلیل خصم کا مان لینا شرط ہے کہ نہیں قول اول اشہر ہے اور ثانی اظہر ہے۔ لیکن ثانی صورت میں سائل کے وظیفہ کا منع اور نقض میں حصر لازم آئے گا۔ اسی لیے بعض علماء نے بطریق نقض

مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH

معارضہ کی تقریر کا التزام کیا ہے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ قطعیات میں معارضہ نقض کی طرف راجع ہے اور اسے معارضہ فیہا مناقضہ کہتے ہیں۔ نہ کہ نقلیات میں اور بعض نے کہا کہ معارضہ فیہا مناقضہ اور معارضہ بالقلب دونوں برابر ہیں اور ان میں فرق اعتباری ہے۔

### بحث سابع کا تتمہ

1) بعض نے معارضہ علی المعارضہ، معارضہ بالبداہۃ، دلیل علی البدیہی اور تنبیہ بالدلیل کے جواز میں تردد کیا ہے حالانکہ اس کا جائز ہونا حق ہے۔ اور اسی لیے اہل مناظرہ نے کہا جب بدیہی کا برھان کیساتھ معارضہ کیا جائے تو وہ احق بالاعتبار ہے جیسے نقلی دلیل کا عقلی دلیل کیساتھ معارضہ احق بالاعتبار ہے مگر جبکہ نقلی دلیل قطعیت کا فائدہ دے۔

### تبصرہ بحث سابع

معارضہ کے مفہوم خلاف مدلول سے مراد یہ ہے کہ اس کی نقیض اس سے اخص اور اس کے مباین کو شامل ہو۔

MAKTABA-TUL-MAD... Dawat-e-Islami Karachi Press

Scanned with CamScanner